نوٹس

10

رسد

(SUPPLY)

گذشتہ سبق میں ہم کسی شے کی طلب کے مطلب، طلب کو متاثر کرنے والے یا فیصلہ کن عناصر/ عوامل اور قانون طلب کے بارے میں پڑھ چکے ہیں۔ لیکن خریدار کسی شئے کو اسی وقت خرید سکتا ہے کہ جب وہ بازار میں دستیاب ہوتی ہے۔ اس لیے سوال پیدا ہوتا ہے کہ اشیا کو مارکیٹ میں کون فراہم کراتا ہے؟ غذائی اجناس، پھل، سبزیاں وغیرہ کسان اپنے فارموں میں پیدا کرتے ہیں اس لیے اشیا کے پیدا کار وہی ہوتے ہیں۔ اس طرح صرفی اشیا جیسے لباس، صابن، ٹوتھ پیسٹ، ٹوتھ برش، جوتے، پین وغیرہ فیکٹریوں میں تیار کیے جاتے ہیں۔ ان چیزوں کے پیدا کار کو مینوفیکچررس (Manufacturers) کہلاتے ہیں۔ خریدار ان چیزوں کو بازار میں فروخت کرنے والوں سے خریدتے ہیں۔ اصل پیدا کار اور بازار میں فروخت کنندہ ایک شخص بھی ہوسکتے ہیں اور مختلف بھی۔ اگر وہ مختلف ہوں تو اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ فروخت کنندہ نے یہ سامان اصل پیدا کاروں سے حاصل کرکے اسے خریدار کے ہاتھوں بازار میں فروخت کرنے کے لیے حاصل کیا ہے۔ اس طرح کسان، مینوفیکچررس اور فروخت کنندگان ان اشیا کو مارکیٹ میں فراہم کراتے ہیں۔ انھیں پیدا کار کہا جاتا ہے۔ جس پیداواری یونٹ (Production unit) میں کسی شے کو تیار/ پیدا کیا جاتا ہے اسے فرم کہتے ہیں۔ اس طرح ہم کہہ سکتے ہیں کہ فرم کسی شے کو مہیا کراتی ہے۔

مقاصد

اس سبق کو پڑھنے کے بعد آپ درج ذیل باتوں سے واقف ہوسکیں گے:

- اسٹاک اور سپلائی کا مفہوم سمجھ جائیں گے؛
- کسی شے کی انفرادی بہم رسانی اور بازاری بہم رسانی کے معنیٰ سمجھ جائیں؛
- کسی شے کی بہم رسانی کو متاثر کرنے والے عوامل (determinants) کی وضاحت کرسکیں؛

- کسی شے کی قیمت اور اس کی فراہم کردہ مقدار کے درمیان واقع نسبت کو سمجھ سکیں؛
- اس بات کو بیان کرسکیں انفرادی بہم رسانی منحنی(individual supply curve) کیسے بنایا (کھینچا) جاتا ہے اور اس کی شکل کیسی ہوتی ہے؟

10.1 بہم رسانی/رسد کا مطلب (Meaning of Supply)

''بازار میں کسی شے کی دستیابی'' اور ''کسی شے کی بہم رسانی'' دو الگ الگ باتیں ہیں۔ ہمیں انھیں آپس میں خلط ملط نہ کر دینا چاہیے۔ یہ دونوں باتیں ایک ہی نہیں ہیں۔ حتیٰ کہ اگر کوئی شئے دستیاب بھی ہے تو اس کا یہ مطلب نہیں کہ اس کی بہم رسانی کرائی گئی ہے۔ سپلائی/رسد/بہم رسانی(Supply) کی تعریف ذیل میں دی گئی ہے۔

کسی شئے کی رسد(Supply) اس شئے کی وہ مقدار ہوتی ہے جسے کوئی فروخت کنندہ (بیچنے والا) کسی خاص قیمت پر کسی خاص وقت پر فروخت کے لیے پیش کرتا ہے۔''

رسد کی تعریف میں مندرجہ ذیل تین چیزیں شامل ہیں:

1۔ فروخت کنندہ کے ذریعہ پیش کی جانے والی کسی شئے کی مقدار۔

2۔ بازار میں دی گئی اس شئے کی وہ قیمت کہ جس پر بیچنے والا اس شئے کی مقدار کو فروخت کرنے پر تیار ہو جاتا ہے۔

3۔ مدت وقت کہ جس کے دوران فروخت کنندہ اس شے کی مقدار کو فروخت کرنے کے لیے رضا مند رہتا ہے۔

رسد کی مثالیں (Examples of Supply)

- گنگا سنگھ نے گذشتہ ہفتہ کے دوران اپنے ڈیری فارم سے 25 روپئے کی قیمت پر 120 لٹر دودھ بیچا۔
- پھل فروخت کرنے والے نے گذشتہ 15 دنوں کے دوران 50 روپئے فی کلوگرام سیب کی شرح پر 600 کلوگرام سیب فروخت کیئے۔
- ایک لیمٹیڈ نام کی فرم نے 2800 روپئے فی کوئنٹل کی قیمت پر ایک ہی دن میں 8 کوئنٹل شکر فروخت کی۔
- ایک غلہ بیچنے والے نے 2000 روپے فی کوئنٹل کی قیمت پر ماہ اگست میں 300 کوئنٹل چاول فروخت کیے۔

یہ بات نوٹ کریں کہ مدت وقت تبدیل ہوسکتی ہے۔ یہ ایک مہینہ، ایک ہفتہ یا دو ہفتے وغیرہ بھی ہو سکتے ہیں۔

10.2 اسٹاک اور رسد (Stock and Supply)

کسی خاص موقع/وقت پر کسی فروخت کنندہ/فرم کے پاس موجود کسی شئے کی کل مقدار کو اسٹاک کہتے ہیں۔ اس کے برعکس کسی شئے کے اسٹاک کے اس حصہ کو رسد کہتے ہیں کہ جسے کوئی بیچنے والا ایک خاص قیمت پر ایک خاص موقع وقت پر

بیچنے کو تیار رہتا ہے۔ اس طرح رسد ایک فلو(flow) روانی ہے۔ اسٹاک کی پیمائش ایک خاص نقطہ وقت (point of time) پر کی جاتی ہے جب کہ رسد کی پیمائش ایک خاص مدت وقت(time period) کے دوران کی جاتی ہے۔ اوپر دی ہوئی مثال کو ہی لیجیے۔ ایک غلہ فروخت کرنے والے نے 2300 روپئے فی کوئنٹل کی قیمت پر ماہ اگست میں 300 کوئنٹل چاول فروخت کیے۔ آیئے مانے لیتے ہیں کہ اس تاجر نے اگست 2011 کی پہلی تاریخ کو 820 کوئنٹل چاول حاصل کیے۔ یہ پہلی اگست 2011 کو اسٹاک کہلائے گا۔ یہاں اگست کی پہلی تاریخ وہ نقطہ آغازِ وقت ہے کہ جس پر اسٹاک کی پیمائش کی گئی۔ اگست کے دوران 2300 روپئے کی قیمت پر 300 کوئنٹل کی رسد دراصل فلو (flow) تھی۔ اب کیونکہ اگست میں 31 دن ہوتے ہیں لہٰذا اس کے لیے ہم ایک اصطلاح ''مدت وقت''(Period of time) کا استعمال کرتے ہیں۔ اس مدت وقت کے دوران رسد کی پیمائش کی گئی۔ ان 31 دنوں کے دوران فروخت کنندہ روزانہ کچھ نہ کچھ مقدار فروخت کرتا رہا اور اگر اس تمام فروخت کو جمع کیا جائے تو اس کی کل مقدار مہینہ کے آخیر میں 300 کوئنٹل ہو جاتی ہے جسے اس نے بازاری بھاؤ 2300 روپئے فی کوئنٹل کے حساب سے فروخت کیا ہے۔

اس طرح کسی شیئ کی رسد کو اس شے کے اسٹاک کا ایک حصہ قرار دیا جاسکتا ہے۔

متن پر مبنی سوالات 10.1

1۔ رسد(supply) کو معرف کیجیے۔

2۔ رسد کی تعریف میں شامل تین عناصر کے نام بتائیے۔

3۔ رسد اور اسٹاک کا فرق واضح کیجیے۔

10.3 انفرادی رسد کو متاثر کرنے والے عوامل

(Factor affecting individual supply)

کسی شیئ کی انفرادی رسد پر کون سے عوامل اثر انداز ہوتے ہیں؟ سب سے اہم اور نمایاں عوامل مندرجہ ذیل ہیں:

- کسی شیئ کی قیمت(Price of Commodity)
- پیداوار کی ٹیکنولوجی(Technology of Production)
- درآمدیوں کی قیمت(Price of inputs)
- دیگر ملتی جلتی اشیا کی قیمتیں(Price of other related goods)
- فرم کے مقاصد(Objective of the firm)
- حکومت کی پالیسی(Government Policy)

(i) **کسی شئے کی قیمت(Price of Commodity):** کسی شے کی قیمت کی رسد کے معاملہ میں اس شے کی قیمت ایک اہم فیصلہ کن عنصر (determinant) ہوتی ہے۔ جب کوئی پیداکار کسی شے کو پیدا کرتا ہے تو اسے اس کے پیداواری عوامل اور کچے مال وغیرہ پر بہت زیادہ خرچ کرنا ہوتا ہے۔ اس خرچ کو ہم پیداواری لاگت کہتے ہیں۔ وہ اس پیداوار کو بازار میں ایک خاص قیمت پر فروخت کر کے اس لاگت کو وصول کرسکتا ہے۔ اب کیوں کہ قیمت اور اوسط آمدنی ایک ہی چیز ہے لہٰذا قیمت جتنی زیادہ ہوگی اوسط آمدنی بھی اتنا ہی زیادہ ہوگا اور اس کے مطابق کل آمدنی بھی زیادہ ہوگا۔ اس لیے قیمت کو رسد کا ایک بہت اہم فیصلہ کن عنصر قرار دیا جاسکتا ہے۔

(ii) **پیداوار کی ٹیکنولوجی(Technology of Production):** پیداوار کی ٹیکنولوجی میں ہونے والی اصلاح سے فی اکائی شئے پر لاگت کم ہوجاتی ہے جس سے فرم کے منافع کی گنجائش بڑھ جاتی ہے۔ اس سے اصلاح شدہ ٹیکنولوجی کی بدولت فرم کی، زیادہ اشیا فراہم کرانے کی صلاحیت، میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ اس کے برعکس اگر کوئی فرم پرانی اور فرسودہ قسم کی ٹیکنولوجی کا استعمال کرتی ہے تو اس سے پیدا کی جانے والی شے کی فی اکائی پر پیداواری لاگت زیادہ آتی ہے اور منافع کی گنجائش کم ہوجاتی ہے۔ جس سے اس شے کی فراہمی (رسد) میں بھی کمی آتی ہے۔

(iii) **درآمدیوں کی قیمت(Price of inputs):** مان لیجیے کہ کوئی فرم آئس کریم تیار کررہی ہے۔ اگر دودھ کی قیمت کم ہوجاتی ہے تو فی اکائی آئس کریم پیداوار کی لاگت بھی کم ہوجاتی ہے۔ اس طرح وہ فرم آئس کریم کی فراہمی میں اضافہ کردے گی۔ دوسری جانب اگر دودھ کی قیمت بڑھتی ہے تو فی اکائی آئس کریم کی پیداوار کی لاگت بھی بڑھ جائے گی۔ اس سے فرم کے منافع کمانے کی گنجائش کم ہوجائے گی اور فرم آئس کریم کی فراہمی کم کردے گی۔ اس لیے کسی شے کی تیاری / پیداواری میں کام میں آنے والے درآمدیہ (Inputs) کی قیمت کم ہوجاتی ہے تو اس سے فی اکائی لاگت پیداوار میں بھی کمی آتی ہے جس کے نتیجہ میں اس شئے کی فراہمی میں اضافہ ہوجائے گا۔ اس کے برعکس کسی شئے کی پیداواری میں کام آنے والے کسی درآمدیہ کی قیمت اگر بڑھتی ہے تو اس کے نتیجہ میں اس شئے کی فراہمی میں کمی آتی ہے۔

(iv) **دیگر ملتی جلتی اشیا کی قیمت(Price of other related goods):** کسی شے سے ملتی جلتی چیزوں کی قیمت سے بھی اس شئے کی فراہمی متاثر ہوتی ہے۔ مان لیجیے کہ کوئی کسان کچھ وسیلوں کو استعمال کر کے دو چیزیں گیہوں اور چاول پیدا کرتا ہے۔ اگر چاول کی قیمت میں اضافہ ہوتا ہے تو اس سے کسان کے لیے زیادہ چاول پیدا کرنا زیادہ منافع بخش ثابت ہوگا۔ کسان اپنے وسیلوں کا رخ گیہوں سے چاول کی طرف کو موڑ دے گا اس کے نتیجہ میں چاول کی فراہمی بڑھ جائے گی اور گیہوں کی فراہمی کم ہوجائے گی۔ اس کے برعکس چاول کی قیمت میں آنے والی گراوٹ سے چاول کی فراہمی گھٹ جائے گی اور گیہوں کی بڑھ جائے گی۔

(v) **فرم کا مقصد(Objective of firm):** مختلف فرموں کے مقاصد مختلف ہوتے ہیں۔ کچھ فرموں کا مقصد منافع زیادہ سے زیادہ کرنا ہوتا ہے تو کچھ کا مقصد فروخت میں اضافہ کرنا ہوتا ہے۔ کچھ فرموں کا مقصد اپنی ساکھ میں اضافہ

کرنا ہوسکتا ہے تو وہیں کچھ فرموں کا مقصد روزگار کے مواقع بڑھانا ہوسکتا ہے۔ جس فرم کا مقصد فروخت میں اضافہ کرنے کا ہوتا ہے وہ کم قیمت پر بھی مال فراہم کرا سکتی ہے۔ اس طرح کسی شے کی فراہمی پر اس بات کا اثر پڑتا ہے کہ کمپنی کس مقصد کو فوقیت دیتی ہے اور یہ کہ کس مقصد کو کس مقصد پر قربان کرنے کے لیے تیار رہتی ہے۔

(vi **حکومت کی پالیسی (Government Policy):** کسی شئے کی فراہمی پر حکومت کی پالیسی بھی اثر انداز ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر اگر حکومت کسی شئے کے ویلیو ایڈیڈ ٹیکس (Value added tax) یا سیلس ٹیکس میں اضافہ کرتی ہے تو اس سے فی اکائی پیداوار کی لاگت بڑھ جائے گی اور شے کی فراہمی گھٹ جائے گی۔ اس کے برعکس شے پر ٹیکس میں کمی ہونے سے فی اکائی پیداوار میں کمی آئے گی اور اس وجہ سے فراہمی بڑھ جائے گی۔

10.4 کسی شئے کی انفرادی رسد (فراہمی) جدول

(Individual Supply Schedule of a Commodity)

کسی انفرادی فرم کے ذریعہ کسی شے کی فراہمی کو ہی انفرادی فراہمی (رسد) کہتے ہیں۔ انفرادی فراہمی جدول تیار کرنے کے لیے ہمیں مختلف قیمتوں میں فراہم کردہ مقداروں کے بارے میں جاننے کی ضرورت پڑتی ہے۔ اس سبق میں اس سے قبل جتنی بھی مثالیں پیش کی گئی ہیں ان میں ہم نے ایک مدت کے دوران ایک خاص قیمت پر فراہم کردہ شے کی صرف ایک خاص مقدار کا ذکر کیا ہے۔ ہم اس بات سے واقف ہیں کہ حقیقت تو یہ ہے کہ شئے قیمت تو بہر حال تبدیل ہوتی ہی ہے۔ سوال پیدا ہوتا ہے کہ اگر کسی شے کی قیمت تبدیل ہوتی ہے تو کیا ہوتا ہے؟ اس کے مطابق یہ توقع کی جاتی ہے کہ اس شئے کی مقدار بھی تبدیل ہوجائے گی۔ آیئے ایک فرم X-limeted کی مثال لیتے ہیں جو 2800 روپے فی کوئنٹل قیمت پر ایک دن میں 8 کوئنٹل چینی فروخت کر دیتی ہے۔ مان لیجیے کہ قیمت بڑھ کر 2900 روپے فی کوئنٹل ہو جاتی ہے۔ پتہ چلتا ہے کہ اسی فرم X-Limited نے ایک دن میں 9 کوئنٹل چینی فروخت کر ڈالی۔ اسی طرح جب قیمت بڑھ کر 3000 روپے فی کوئنٹل ہوئی تو فراہم کردہ مقدار بڑھ کر 10 کوئنٹل ہوگئی۔ اسی طرح جب قیمت بڑھ کر 3100 اور 3200 روپے ہوگئی تو فراہم کردہ مقدار بھی بڑھ کر 12 اور 15 کوئنٹل ہوگئی۔ مختلف قیمتوں پر فراہم کردہ مختلف مقداروں سے متعلقہ یہ معلومات جدول 10.1 میں ذیل میں دی گئی ہے۔

جدول 10.1: "X" لمٹیڈ کی چینی کی فراہمی

قیمت (روپے فی کوئنٹل)	روزانہ فراہم کردہ چینی کی مقدار (کوئنٹلوں میں)
2800	8
2900	9
3000	10
3100	12
3200	15

کسی فرم کے ذریعہ مختلف قیمتوں پر فراہم کردہ کسی شئے کی مقداروں کے اس جدولی اظہار کو ہی انفرادی فراہمی جدول کہا جاتا ہے۔

10.5 قانون رسد (فراہمی) (Law of Supply)

ابھی ہم نے بتایا تھا کہ کسی شئے کے فراہمی کو متعین کرنے والے پانچ بڑے عوامل ہیں...... شے کی قیمت اس سے ملتی جلتی اشیا کی قیمت، درآمدیوں کی قیمت، پیداوار کی ٹکنولوجی، حکومت پالیسی۔ ان میں سے کسی ایک یا سب عوامل میں واقع ہونے والی تبدیلی سے کسی بھی شے کی فراہمی کی مقدار میں تبدیلی آسکتی/لائی جاسکتی ہے۔ مان لیجیے کہ ہم یہ جاننا چاہتے ہیں کہ کہ کسی ایک عملہ/فیکٹر میں ہونے والی تبدیلی کے سبب کسی شے کی فراہم کردہ مقدار میں کس انداز میں تبدیلی واقع ہوتی ہے۔ بالفاظ دیگر آیئے ہم فراہم کردہ مقدار پر کسی ایک فیکٹر کی تبدیلی کا اثر دیکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ یہ جاننے کے لیے ہمیں باقی تمام عوامل کو ناتبدیل شدہ یا مستقل رکھنے ہوں گے۔ اس کی شروعات کرنے کے لیے چھ عوامل میں سے آیئے صرف ایک فیکٹر یعنی کسی ایک شے کی قیمت کی تبدیلی کا اثر اس کی فراہم کردہ مقدار پر دیکھتے ہیں۔ اس کا پتہ لگانے کے لیے آیئے یہ تصور کیے لیتے ہیں کہ باقی تمام فیکٹر۔ دیگر ملتی جلتی چیزوں کی قیمت، درآمدیوں کی قیمت، پیداوار کی ٹکنولوجی اور حکومت کی پالیسی وغیرہ بدستور مستقل رہتی ہیں یعنی ان میں اس وقت کسی قسم کی تبدیلی واقع نہیں ہوتی۔ جب شے کی قیمت کو چھوڑ کر باقی تمام فیکٹر مستقل رہتے ہوں تو اس شے کی قیمت اور اس شئے کی فراہم کردہ مقدار میں واقع نسبت کو قانون رسد (فراہمی) کے ذریعہ دکھایا جاسکتا ہے۔

جدول 10.1 پر ایک مرتبہ پھر غور کریں۔ اس میں x۔لمیٹیڈ کے ذریعہ مختلف قیمتوں پر چینی کی مقداروں کی فراہمی دکھائی گئی ہے۔ جدول میں آپ کو صرف دو ہی کالم نظر آئیں گے۔ ایک میں چینی کی قیمت دکھائی گئی ہے اور دوسرے میں فراہم کردہ مقدار۔ دیگر عوامل کے کالموں کی ناموجودگی کا مطلب ہے کہ انھیں مستقل بنائے رکھا گیا ہے۔ آپ یہ بھی دیکھ سکتے ہیں کہ جب چینی کی قیمت 3000 روپے فی کوئنٹل ہوتی ہے تو فرم روزانہ فروخت کرنے کے لیے 10 کوئنٹل چینی پیش کرتی ہے۔ جب قیمت بڑھ کر 3200 روپے فی کوئنٹل ہوجاتی ہے تو یہ زیادہ چینی یعنی 15 کوئنٹل چینی روزانہ فروخت کے لیے پیش کرتی ہے۔ دوسری طرف جب چینی کی قیمت گر کر 2800 روپے رہ جاتی ہے تو یہ کم چینی یعنی 8 کوئنٹل چینی روزانہ فروخت کرنیلیے پیش کرتی ہے۔ اس کا مطلب یہ نکلتا ہے کہ جب شے کی قیمت زیادہ ہوتی ہے تو یہ زیادہ مقدار فراہم کرتی ہے اور جب قیمت کم ہوتی ہے تو کم مقدار فراہم کراتی ہے۔ اسے ہم ایک قانون کی شکل میں مندرجہ ذیل انداز میں پیش کرسکتے ہیں۔

''فراہمی کا تعین کرنے والے باقی تمام عوامل کو مستقل رکھنے پر کسی شئے کی قیمت اور اس شئے کی فراہم کردہ مقدار میں بلاواسطہ نسبت موجود ہوتی ہے۔ قانون رسد (فراہمی) کی وضاحت جدول 10.2 میں دی گئی ایک دوسری مثال کی مدد سے کی جاسکتی ہے۔

جدول 10.2: موہن کے ذریعہ فراہم کردہ آم

آموں کی قیمت (روپے/کلوگرام)	آموں کی فراہم کردہ مقدار (کلوگرام میں)
20	100
30	200
40	300
50	400
60	500

جدول 10.2 میں آم بیچنے والے موہن کے ذریعہ مختلف قیمتوں پر فراہم کردہ آموں کی مختلف مقدار میں دکھائی گئی ہیں۔ جب آموں کی قیمت 20 روپے فی کلوگرام ہوتی تو موہن روزانہ 100 کلوگرام فراہم کراتا ہے۔ جب قیمت بڑھ کر 40 روپے ہوجاتی ہے تو وہ روزانہ 300 کلوگرام آم فراہم کرانے کو تیار ہوجاتا ہے وغیرہ وغیرہ۔ اس لیے جیسے جیسے آموں کی قیمت بڑھتی ہے اس کی رسد میں بھی اضافہ ہوتا جاتا ہے۔ یہ بات قانون رسد (فراہمی) کے مطابق ہی ہے۔

10.6 رسد منحنی (Supply Curve)

جدول 10.2 میں فراہم کردہ معلومات کو ڈائیگرام کے ذریعہ بھی ظاہر کیا جاسکتا ہے۔ قانون رسد کے ڈائیگرام میں اظہار کو ہی رسد منحنی کہا جاتا ہے۔ اس طرح رسد منحنی فی اکائی اور مختلف قیمتوں پر کسی شے کی فراہم کردہ مختلف مقداروں کو ڈائیگرام کی شکل میں دکھاتا ہے۔

جدول 10.2 میں دی ہوئی معلومات کی مدد سے ہم انفرادی رسد منحنی تیار کرسکتے ہیں۔ رسد منحنی کو شکل 10.1 میں دکھایا گیا ہے۔

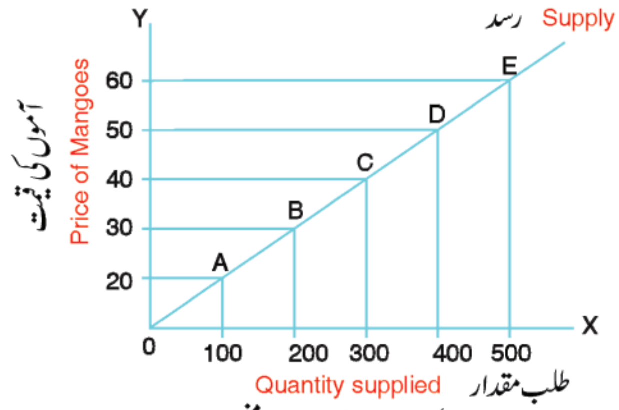

شکل 101: انفرادی رسد منحنی

آموں کی فراہم کردہ مقدار کو محور-x پر اور آموں کی قیمت کو محور-Y پر درج کریں۔ آموں کی قیمت شروعات 20 روپیوں سے کرتے ہوئے بتدریج 60 روپیوں تک پہنچ جائیں اور محور-Y پر درج کرتے چلے جائیں۔ اس طرح 100 کلوگرام سے شروع کر کے 500 کلوگرام تک کی مقدار کو بتدریج محور-x پر درج کرتے چلے جائیں۔ موہن نے 20 روپیوں پر 100 کلوگرام آم فراہم کرائے ہیں۔ اس اتحاد کو نقطہ A سے دکھایا گیا ہے۔ ملاحظہ ہو شکل 10.1 میں دیا ہوا گراف۔ اسی طرح جدول 10.2 میں دکھائی گئی قیمتیں اور مقداروں کو E,D,C,B نقطوں سے دکھایا گیا ہے۔ ان نقطوں کو آپس میں ملانے پر موہن کی فراہمی کا منحنی (Mohan's Supply curve) تیار کیا گیا ہے۔

10.7 رسد منحنی کی شکل (Shape of the supply curve)

قانون فراہمی یا رسد کے مطابق جب فراہمی کا تعین کرنے والے دیگر عوامل مستقل رہتے ہیں تو کوئی بھی فرم زیادہ قیمت ہو جانے پر فروخت کے لیے زیادہ مقدار فراہم کراتی ہے اور قیمت کم ہو جانے پر کم مقدار فراہم کراتی ہے۔ کسی شے کی فراہم کردہ مقدار اور قیمت میں واقع اس بلاواسطہ نسبت کی موجودگی کی وجہ سے رسد منحنی اوپر کی جانب ڈھال دار ہوتا ہے۔ جس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ رسد منحنی جو ڈائیگرام میں ایک خط مستقیم کی طرح نظر آتا ہے اس نقطہ سے شروع ہوتا ہے جو مبدا (Origin) کے قریب ہوتا ہے اور پھر اوپر کی طرف داہنی سمت میں بڑھتا ہی چلا جاتا ہے۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کوئی فرم زیادہ قیمت پر کسی شے کی زیادہ مقدار اور قیمت کم ہو جانے پر کسی شے کی کم مقدار فراہم کراتی ہے یعنی رسد منحنی اوپر کی جانب کو کیوں ڈھلتا چلا جاتا ہے؟ رسد منحنی میں اوپر کی طرف کو واقع ڈھلان کے لیے مندرجہ ذیل عوامل ذمہ دار ہوتے ہیں:

(i) کسی شے کی قیمت میں اضافہ ہونے پر منافعوں میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ اس کے نتیجہ میں فرمیں اپنے منافع میں اضافہ کرنے کے لیے اس شے کی زیادہ مقدار فراہم کرانے پر آمادہ رہتی ہیں۔

(ii) کسی شے کی قیمت میں ہونے والا اضافہ فروخت کنندہ کو اس بات پر آمادہ کر دیتا ہے کہ وہ اپنے اسٹاک کا کم از کم ایک حصہ تو فروخت کر ہی دے۔ جب کسی شے کی قیمت گرتی ہے تو اس کے برعکس واقعات رونما ہوتے ہیں۔

(iii) کسی شے کی قیمت میں ہونے والا اضافہ جو کہ زیادہ منافع کمانے کا سبب بھی ہوتا ہے دیگر نئی فرموں کو اپنی جانب راغب کرتا اور انہیں مارکیٹ میں داخل ہونے پر راغب کرتا ہے اور اس وجہ سے اس شے کی فراہمی میں اضافہ ہوتا ہے اور زیادہ قیمت پر اس شے کی زیادہ مقدار فراہم کرائی جا سکتی ہے۔

متن پر مبنی سوالات 10.2

1. ذیل میں دیے گئے اعداد و شمار کی مدد سے رسد منحنی تیار کیجیے۔

قیمت (روپے/اکائی)	1	2	3	4	5
فراہم کردہ مقدار (اکائی)	50	100	150	200	250

2. جدول 10.1 کو استعمال کر کے رسد (فراہمی) منحنی تیار کیجیے۔

10.8 کسی شے کی مارکیٹ فراہمی (Market Supply of a Commodity)

x لمیٹیڈ ہی کوئی ایسی واحد فرم نہیں ہے جو مارکیٹ میں چینی فراہم کرا رہی ہے۔ مارکیٹ میں چینی فراہم کرانے والی دیگر فرمیں بھی ہوسکتی ہیں۔ تمام فرموں کے ذریعہ مارکیٹ میں چینی کی کل مقدار معلوم کرنے کے لیے ہمیں یہ کرنا ہے کہ موجودہ قیمت اور وقت پر انفرادی مقداروں کو بس جمع کرنا ہوتا ہے۔ اس سے جو نتیجہ حاصل ہوگا یعنی کل مقدار حاصل ہوگی اسے بھی چینی کی مارکیٹ فراہمی (رسد) کہا جائے گی۔

اس لیے ایک خاص قیمت اور وقت پر تمام فرموں کے ذریعہ مارکیٹ میں فراہم کردہ کسی شے کی کل مقدار کو اس شے کی مارکیٹ فراہمی کہا جاتا ہے''۔

مثال :

مان لیجیے کہ مارکیٹ میں چینی فراہم کرنے والی صرف تین فرمیں Y, X اور Z ہیں۔ 2800 روپے فی کوئنٹل کی قیمت پر Y, X اور Z فرمیں مارکیٹ میں روزانہ بالترتیب 8 ,10 اور 15 کوئنٹل چینیفراہم کراتی ہیں۔ ان مقداروں کو جمع کرنے پر ہمیں حاصل ہوتا ہے 33۔ اس لیے 2800 روپے قیمت پر روزانہ چینی مارکیٹ فراہمی 33 کوئنٹل ہے۔

10.9 کسی شے کی مارکیٹ فراہمی (رسد) جدول

(Market supply Schedule of a Commodity)

انفرادی فراہمی جدول کی ہی طرح سے مارکیٹ فراہمی جدول بھی مختلف قیمتوں پر تمام فرموں کے ذریعہ مارکیٹ میں کسی شے کی فراہم کردہ مختلف مقداروں کا حاصل جمع ہوتی ہے۔ ہم انفرادی فرم یا فروخت کنندہ کے معاملہ میں یہ بات دیکھ چکے ہیں کہ قانون فراہمی یا رسد کی رو سے جب کسی شے کی قیمت بڑھتی ہے تو اس شے کی مقدار میں بھی اضافہ ہوجاتا ہے اور جب کسی شے کی قیمت گھٹتی ہے تو اس کی فراہمی میں تخفیف (کمی) پیدا ہوجاتی ہے۔ اس طرح مارکیٹ میں موجود باقی تمام فرمیں رفروخت کنندگان بھی اپنی اپنی فراہمی گھٹا یا بڑھا دیتے ہیں۔ اسی کے مطابق مختلف فرموں رفروخت کنندہ گان کو اگر مارکیٹ میں یکجا کیا جائے تو مختلف قیمتوں پر فراہم کردہ مقداریں بھی مختلف ہوں گی۔

چینی کی فراہمی والی مثال کو جاری رکھتے ہوئے جدول 10.3 میں دکھائی گئی چینی کی مارکیٹ فراہمی جدول کا مطالعہ کیجیے۔ (اگلے صفحہ پر دیکھیں)

نوٹس

10.3 چینی کی مارکیٹ فراہمی

چینی کی مارکیٹ فراہمی (کوئنٹل میں)	روزانہ فراہم کی جانے والی چینی کی مقدار (کوئنٹل میں)			قیمت (روپے کوئنٹل)
	فرم Z	فرم Y	فرم X	
33	15	10	8	2800
36	16	11	9	2900
39	17	12	20	3000
46	20	14	12	3100
37	25	17	15	3200

آپ جدول 10.3 میں یہ دیکھ سکتے ہیں کہ جب چینی کی قیمت 2800 روپے فی کوئنٹل ہوتی ہے تو X جتنی چینی روزانہ فراہم کراتی ہے اس کی مقدار 8 کوئنٹل ہے۔ اسی طرح فرم Y' 10 کوئنٹل اور فرم Z' 15 کوئنٹل چینی روزانہ فراہم کراتی ہے۔ اس طرح 2800 روپے فی کوئنٹل قیمت پر چینی کی روزانہ مارکیٹ فراہمی 33=15+10+8 کوئنٹل ہوتی ہے۔ جب چینی کی قیمت 2900 روپے فی کوئنٹل ہوجاتی ہے تو X , Y اور Z کی چینی کی فراہمی بالترتیب 9, 11 اور 16 کوئنٹل یعنی 36 کوئنٹل ہوتی ہے، اسی طرح 2900 روپیوں پر چینی کی مارکیٹ فراہمی 36 کوئنٹل تھی۔ 3000 روپے، 3100 روپے اور 3200 روپے قیمتوں کو بالترتیب انفرادی اور مارکیٹ فراہمی کو جدول میں ملاحظہ کریں۔

متن پر مبنی سوالات 10.3

1. اگر مارکیٹ میں کسی شے کو فراہم کرانے والی صرف تین فرمیں B,A اور C ہی ہوں تو ان کی فراہمی جدول (مندرجہ ذیل) کی مدد سے اس شے کی مارکیٹ فراہمی معلوم کیجیے۔

مارکیٹ فراہمی (اکائی میں)	فراہم مقدار (اکائی میں)			قیمت (روپے/اکائی)
	فرم C	فرم B	فرم A	
--	2000	1500	1000	100
--	3000	2000	2000	200
--	4000	2500	3000	300
--	5000	3000	4000	400
	6000	3500	5000	500

2. یہ تصور کرتے ہوئے کہ مارکیٹ میں بس یہی تین فرمیں A ,B اور C ہی ہیں۔ مندرجہ ذیل جدول کو مکمل کیجیے۔

قیمت (روپے/اکائی)	فراہم مقدار (اکائی میں)			مارکیٹ فراہمی (اکائی میں)
	فرم A	فرم B	فرم C	
10	150	-	200	650
11	200	-	300	100
12	250	-	400	1350
13	300	-	500	1700
14	350	-	600	2050

10.10 مارکیٹ فراہمی کا تعین کرنے والے عوامل (Factors Determining Supply)

وہ تمام عوامل جو کسی شے کی انفرادی رسد کو متاثر کرتے ہیں اس شے کی مارکیٹ فراہمی پر بھی اثر انداز ہوتے ہیں۔ دیگر عوامل کے علاوہ کسی شے کی مارکیٹ فراہمی مندرجہ ذیل دو عوامل سے متاثر ہوتی ہے۔

- فروخت کنندگان/فرموں کی تعداد (Number of sellers/ firms)
- مستقبل کی متوقع قیمت (Expected future price)

(i) **فروخت کنندگان/فرموں کی تعداد:** مارکیٹ فراہمی دراصل مارکیٹ میں انفرادی فراہمی جدول کا مجموعہ ہوتی ہے۔ چینی کی مارکیٹ فراہم دکھانے والی جدول 10.3 پر غور کیجیے۔ مارکیٹ میں چینی فراہم کرنے والی تین فرمیں X , Y اور Z ہیں۔ مان لیجیے کہ اب ایک اور فرم W بھی پیدا ہوگئی ہے جو چینی فراہم کرا رہی ہے۔ اب چینی کی مارکیٹ فراہمی پر کیا اثر پڑے گا؟ چینی کی مارکیٹ فراہمی بڑھ جائے گی۔ اس طرح یہ بات صاف ہوجاتی ہے کہ اگر فرموں کی تعداد بڑھتی ہے تو مارکیٹ فراہمی بھی بڑھتی ہے۔ اس کے برعکس اگر فرموں کی تعداد گھٹے گی تو مارکیٹ فراہمی میں بھی تخفیف ہوجائے گی۔

(ii) **مستقبل کی متوقع قیمت:** اگر مستقبل میں کسی شے کی قیمت بڑھنے کی توقع ہوتی ہے تو ایسی حالت میں فرم اس شے کی کم مقدار فراہم کرائے گی کیونکہ یہ امید ہوتی ہے کہ مستقبل میں قیمت بڑھ جانے کی وجہ سے اس سے زیادہ منافع ہوگا۔ لیکن اگر مستقبل میں قیمت گرنے کی امید ہوتی ہے تو مستقبل میں کم منافع ہونے کی توقع سے فرم اس شے کی موجودہ مارکیٹ فراہمی بڑھا دے گی۔

نوٹس

متن پر مبنی سوالات 10.4

1. خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پر کیجیے۔

(i) جب کسی شے کی قیمت بڑھتی ہے تو اس شے کی فراہمی بھی .... ہے۔

(ii) جس فرم کا مقصد زیادہ سے زیادہ منافع کمانا ہوتا ہے وہ زیادہ قیمت پر اس شے کی ....مقدار فراہم کرائے گی۔

(iii) اگر کوئی فرم حاصل وسیلوں سے دو اشیا X اور Y پیدا کرتی ہے اور Y کی قیمت کم ہوجاتی ہے تو X کی فراہمی .... جاتی ہے۔

(iv) اجرت کی شرح میں کمی آجانے سے کسی شے کی فراہمی میں ....آجاتی ہے۔

(v) TV سیٹ کی ایکسائز ڈیوٹی میں اضافہ سے TV سیٹوں کی فراہمی میں .... ہوجائے گی۔

2۔ کسی شے کی فراہمی پر کیا اثر پڑے گا بشرطیکہ

i) اس شے کی پیداوار میں کام آنے والے کچے مال کی قیمت میں اضافہ ہوجائے۔

ii) اس شے کو فراہم کرانے والی ایک نئی فرم وجود میں آجائے۔

iii) ٹیکنولوجیکل ترقی ہوجائے۔

3. اگر اسٹین لیس اسٹیل کی قیمت گر جائے تو اسٹین لیس اسٹیل کے برتنوں کی فراہمی پر کیا اثر پڑے گا۔

آپ نے کیا سیکھا

- کوئی فروخت کنندہ رفرم کسی خاص وقت پر کسی خاص قیمت پر کوئی شے فروخت کے لیے پیش کرتی ہے تو اس شے کی کل مقدار کو ہی اس شے کی فراہمی (رسد) کہتے ہیں۔
- کسی خاص وقت پر کسی فروخت کنندہ رفرم کے پاس کسی شے کی کل موجود مقدار کو اسٹاک کہتے ہیں۔ اسٹاک کے اس حصہ کو رسد کہا جاتا ہے جسے بیچنے والا کسی خاص مدت وقت کے دوران ایک خاص قیمت پر فروخت کرنے کے لیے تیار ہوتا ہے۔
- انفرادی فراہمی جدول کسی شے کی ان مقداروں کو دکھاتی ہے جسے کوئی انفرادی فرم مختلف قیمتوں پر فروخت کے لیے پیش کرتی ہے۔ انفرادی فراہمی جدول کے انفرادی فراہمی جدول منحنی کھینچا جاتا ہے۔

نوٹس

- کسی خاص وقت اور خاص قیمت پر مارکیٹ میں موجود تمام فرمیں کسی خاص شے کی کل جتنی مقدار پیش کرتی ہیں اسے مارکیٹ فراہمی کہا جاتا ہے۔
- انفرادی فراہمی کو متعین کرنے والے عوامل (فیصلہ کن عوامل) ہیں ...... کسی شے کی قیمت، اس کے ملتی جلتی چیزوں کی قیمت، پیداواری کی ٹیکنلوجی میں آنے والی تبدیلی، درآیدیوں کی قیمت میں آنے والی تبدیلی، فرم کا مقصد اور حکومت کی پالیسی۔
- مارکیٹ فراہمی کے فیصلہ کن عناصر ہیں .... کسی شے کو فراہم کرانے والی فرموں کی تعداد، مستقبل کی متوقع اور انفرادی فراہمی کے فیصلہ کن عناصر۔
- قانون فراہمی بیان کرتا ہے کہ اگر فراہمی کو متعین کرنے والے دیگر عوامل مستقل رکھے جائیں تو کسی شے کی قیمت اور فراہم کردہ شے کی مقدار کے مابین بلا واسطہ نسبت موجود ہوتی ہے۔
- فراہمی کا ڈائیگرام کے ذریعہ کیا جانے والا اظہار ہی فراہمی منحنی ہوتا ہے۔
- کسی شے کا فراہمی منحنی، قانون فراہمی کے مطابق ہی اوپر کی طرف کو ڈھال دار ہوتا ہے۔

اختتامی مشق

1. فراہمی کو معرف کیجیے۔ مارکیٹ فراہمی اور انفرادی فراہمی کے مابین فرق کو واضح کیجیے۔
2. کسی شے کی انفرادی فراہمی پر اثر انداز ہونے والے عوامل کو بیان کیجیے۔
3. مناسب شے کی مارکیٹ فراہمی پر اثر انداز ہونے والے عوامل کو مختصراً بیان کیجیے۔
4. مناسب مثال کے ذریعہ قانون فراہمی اور اسٹاک کے درمیان فرق واضح کیجیے۔
5. مناسب عددی مثال کے ذریعہ قانون فراہمی کو بیان کر کے وضاحت کیجیے۔
6. فراہمی منحنی کیا ہوتا ہے؟ ایک فرضی جدول کی مدد سے انفرادی فراہمی منحنی تیار کیجیے۔
7. فراہمی منحنی اوپر کو ڈھال دار کیوں ہوتا ہے۔
8. قانون فراہمی کے پیچھے کیا وجوہات موجود ہوتی ہیں۔

متن پر مبنی سوالات کے جوابات

10.1

1. کسی خاص اکائی وقت اور مختلف قیمتوں پر کسی شے کی فروخت کے لیے پیش کردہ کل مقدار کو ہی فراہمی (رسد) کیا جاتا ہے۔
2. کسی شے کی قیمت، فراہم کردہ مقدار اور مدت وقت۔
3. کسی خاص وقت پر کسی فرم کے پاس کسی شے کی کل مقدار کو اسٹاک کہا جاتا ہے۔

فراہمی اسٹاک کا وہ حصہ ہوتی ہے جسے کوئی فروخت کنندہ کسی خاص مدت وقت کے دوران مختلف قیمتوں پر فروخت کرنے کی لیے تیار رہتا ہے۔

10.3

1. 4500, 700, 9500 12000, 14.500
2. 300, 500, 700 900, 1100

10.4

1. (i) بڑھتی ہے
   (ii) زیادہ
   (iii) بڑھ جاتی ہے
   (iv) کمی
   (v) کمی
2. (i) شے کی فراہمی گھٹ جائے گی
   (ii) شے کی فراہمی بڑھ جائے گی
   (iii) شے کی فراہمی بڑھ جائے گی
3. اسٹین لیس اسٹیل کے برتنوں کی فراہمی بڑھ جائے گی۔